



# پانک کی ماہانہ رپورٹ جولائی 24

بلوچستان میں جولائی 2024 کی انسانی حقوق کی ماہانہ  
رپورٹ

جبری گمشدگیاں - 35

ماورائے عدالت قتل - 3

بازیابی - 13

بلوچستان میں انسانی حقوق کی صورتحال پر جولائی 2024 کی رپورٹ۔

اہم موضوعات۔

1-جبری گمشدگیوں کے واقعات۔

2-ماورائے عدالت قتل۔

3- بلوچستان کے مرکزی شہر کوئٹہ سمیت متعدد علاقوں میں جبری گمشدگیوں کے خلاف احتجاج اور دھرنے ۔

4- انسانی حقوق کے خلاف ورزیوں کے بلوچ قومی اجتماع کو روکنے کیلئے پاکستانی فورسز کی وحشیانہ کاروائیاں ۔

1-جبری گمشدگیاں۔

بلوچ نیشنل موومنٹ کے انسانی حقوق کے ادارے "پانک" نے ماہ جولائی بلوچستان میں تسلسل کے ساتھ جاری انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں پر **جولائی 2024** کے تحقیقاتی رپورٹ جاری کی ہے رپورٹ کے مطابق بلوچستان کے مختلف اضلاع سے **35** جبری گمشدگیاں جبکہ بلوچ یکجہتی کمیٹی کے قومی اجتماع کے دوران لاتعداد افراد کو ماورائے عدالت پاکستانی فوج نے حراست بعد مختلف پولیس اسٹیشنز میں قید رکھا اور ان پر جسمانی تشدد کے اطلاعات موصول ہوئے۔ جن میں زیادہ تر نوجوان بلخصوص طلبا شامل تھے۔

2-حذف بنا کر قتل کرنا۔

بلوچستان میں پاکستانی فوج اور دیگر عسکری اداروں کے مظالم کی مختلف جہات ہیں لیکن ہر دوسرے سے زیادہ سنگین اور ہولناک ہے، جبری گمشدگیاں روز کا معمول بن چکی ہیں، تشدد، جبر، گھروں کو نذر آتش کرنا، مال و اسباب لوٹنا گویا پاکستانی فوج کا فرض بن چکا ہے، ایک جانب پاکستانی فوج لوگوں خصوصاً نوجوانوں کو بڑی تعداد میں اٹھا کر جبری لاپتہ کرتا ہے ان میں ایک بڑی تعداد کو تارچرسیلوں میں ادیت دے دے کر قتل کر کے ان کی لاشیں پھینکتا ہے جبکہ دوسری جانب لواحقین اپنے پیاروں کی بازیابی کے لیے احتجاج کرتے ہیں تو پاکستانی فوج انہیں بھی نشانہ بناتی

ہے حالیہ دنوں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں پر احتجاج کا ایک طویل سلسلہ شروع ہو چکا ہے، لیکن اسی کے ساتھ پاکستانی فوج نے نہتے مظاہرین پر بھی ظلم و جبر کا بازار گرم کر رکھا ہے۔ اب تک گوادرمیں پاکستانی فورسز کی جانب سے پرامن اور نہتے مظاہرین پر بدترین تشدد اور فائرنگ سے 3 قتل اور سینکڑوں افراد زخمی ہوئے، جبکہ گوادرمیں مختلف علاقوں میں انٹرنیٹ کے علاوہ موبائل فون نیٹ ورک بھی بند کیے ہیں۔

### 3۔ بلوچستان کے مرکزی شہر کوئٹہ سمیت متعدد علاقوں میں جبری گمشدگیوں کے خلاف احتجاج اور دھرنے۔

بلوچستان میں پاکستانی فورسز کے ہاتھوں انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں خصوصاً جبری گمشدگیوں کے خلاف بلوچستان کے بیشتر مرکزی شہروں میں احتجاج اور دھرنے رہے جن میں بلوچستان کے مرکزی شہر کوئٹہ میں 28 جون 2024 کو سی ٹی ڈی پولیس کے ہاتھوں ماورائے عدالت گرفتاری کے بعد جبری گمشدگی کے شکار ظہیر بلوچ کی لواحقین نے سریاب روڈ میں کئی دنوں تک احتجاجی کیمپ لگائی لیکن حکومتی سطح پر کوئی رسپانس نہیں دیا گیا بالآخر کوئٹہ شہر میں ایک بڑی ریلی نکالی گئی جس پر کوئٹہ پولیس نے طاقت کا استعمال کر کے نہتے اور پرامن شرکا پر فائرنگ، آنسو گیس شیلنگ کے علاوہ متعدد افراد کو گرفتار کر کے ان کے خلاف سنگین جرم کے دفعات کے تحت مقدمے درج کیے جن میں خواتین اور مرد دونوں شامل تھے۔

اسی طرح بلوچستان کی دوسری بڑی آبادی والی ڈویژن مکران کے ضلع کیچ کے مرکزی شہر تربت میں سینکڑوں جبری لاپتہ افراد کے لواحقین شدید تپتی دھوپ اور 48 سے 50 ڈگری پر احتجاجی کیمپ میں بیٹھے رہے جبکہ ضلعی انتظامیہ سمیت بلوچستان حکومت کو زرا برابر بھی ہمت نہ رہا کہ وہ ان متاثرہ لواحقین کی داد رسی کریں۔ جبری گمشدگیوں کی لہر اور ماورائے عدالت قتل نے بلوچ سماج میں بے چینی اپنی انتہا کو بے متاثرہ لواحقین سخت ذہنی کوفت میں مبتلا ہیں انکے پاس سوائے احتجاج اور کوئی آپشن نہیں رہا۔

رواں ماہ کی 19 تاریخ کو سی ٹی ڈی پولیس خضدار اور سرکاری مسلح جہتے نے مشترکہ کارروائی میں بلوچستان کے ضلع خضدار کے تحصیل نال سے منسلک علاقے گریشہ میں گاؤں کوچہ کے بستی کا گھیراؤ کیا، پوری آبادی پر تشدد کیا گیا اور فائرنگ کی گئی جن میں 3 خواتین زخمی ہوئے اور 6 افراد کو ماورائے عدالت جبری حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کر دیا گیا، اس واقعے کے خلاف گریشہ کے عوام سڑکوں پر نکل آئے اور سی پیک ایم8 لنک پر احتجاج کئی دنوں تک جاری رہا جبکہ ضلعی انتظامیہ نے اس یقین دہانی کہ احتجاج ختم کروایا کہ انکے لوگ 5 دنوں کے اندر رہا ہوں لیکن ابھی تک لوگ بازیاب نہیں ہوسکے۔ خوف کی فضا میں جیتی جاگتی زندگیوں کو بلاوجہ کال کوٹھڑیوں میں بند کر کے ان پر بدترین ذہنی اور جسمانی تشدد کے بعد کوئی پوچھے بنا یہ عمل اپنی انتہائی کو ہے۔ ایک پوری قوم کو اس طرح ظلم و جبر کے سایے زندگی جینے اور انکے بنیادی اور انسانی حقوق کو سلب کرنے کی یہ عمل انتہائی خطرناک ہے۔ اب اس عمل کو بار بار دہرانے سے حکومت پاکستان نہ صرف اپنی ملکی آئین بلکہ بین الاقوامی قوانین کے ساتھ مذاق کر رہی ہے جس کی دنیا کو نوٹس لینا چاہیے۔

#### 4. بلوچ راجی یکجہتی کے اجتماع کو روکنے کیلئے حکومت بلوچستان اور ملکی اداروں کا مداخلت.

28 جولائی کو بلوچ یکجہتی کمیٹی نے بلوچستان کے ساحلی شہر گوادر میں ایک اجتماع کا اعلان کیا گیا، جن کا بنیادی مطالبہ بلوچستان میں انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیاں جبری گمشدگیاں، ماورائے عدالت قتل سمیت بلوچستان میں بلوچ کش استحصالی پالیسیوں کا خاتمہ تھا، جب کہ حکومت بلوچستان بصد تھا کہ یہ جلسہ ہم گوادر میں کرنے نہیں دینگے اگر ہماری نہیں مانا گیا تو اس مارچ کے خلاف کارروائی کی جائے گی بالکل اسی طرح عمل درآمد ہوا جب مارچ اپنے مقررہ تاریخ کو گوادر کے بلوچستان کے مختلف علاقوں سے روانہ ہوئی تو انہیں بلوچستان مقامات مستونگ، حب چوکی، تربت اور متعدد علاقوں میں پاکستانی فورسز کی جانب بدترین تشدد کا سامنا رہا، مستونگ، تربت کے علاقے تار، کوسٹل ہائی وے بڑی چڑھائی کے مقام پر پاکستانی فورسز نے پرامن قافلے پر براہ راست فائرنگ کی گئی، قافلے میں شامل بسوں کے ٹائرز برسٹ کیے گئے، مستونگ میں 14 شرکا زخمی ہوئے جن میں **عبدالمتب بلوچ** سر میں گولی لگنے کے باعث سول ہسپتال کوئٹہ کی آئی سی یو میں زیر علاج ہے جب تربت کے مقام تار میں سیکورٹی فورسز کی براہ راست فائرنگ سے 25 افراد کے زخمی ہونے کی تصدیق ہوئی ہے جن میں **نصیر بلوچ** ساکن اور ناچ ضلع خضدار جان بحق ہوا ہے، جبکہ جلسہ گاہ کے مقام پدی زر گوادر میں اجتماع پر ایف سی، سی ٹی ڈی پولیس اور خفیہ اداروں کے اہلکار نے بدترین تشدد فائرنگ، آنسو گیس اور لالھی چارج کی گئی جن میں ایک نوجوان **اصغر بلوچ** ہلاک اور متعدد زخمی ہوئے جبکہ سینکڑوں مظاہرین گرفتار کیے جاچکے ہیں۔ اس دورانیے میں حکومت بلوچستان نے تین اضلاع گوادر، تربت اور پنجگور میں مواصلاتی نظام، روڈوں کی بندش کو برقرار رکھا گیا۔ جبکہ بلوچ قومی اجتماع کی حمایت میں بلوچستان کے ضلع نوشکی میں پرامن احتجاج پر ایف سی نے براہ راست فائرنگ کردی گئی جسکے نتیجے میں نوجوان **حمدان بلوچ** ہلاک اور متعدد زخمی ہوئے۔ اس سنگین صورتحال پر بین الاقوامی فورمز میں بات کی گئی جبکہ زمینی حقائق اور متاثرہ افراد کے مالی نقصانات کے ساتھ ساتھ جانی نقصانات پر مبنی بین الاقوامی اداروں بالخصوص انسانی حقوق کے اداروں کو براہ راست مداخلت کرنے کے ساتھ ساتھ اپنے نمائندوں کو بھیجنا چاہیے تاکہ زمین پر حقائق کا جائزہ لے ان جرائم پر پاکستانی ریاست کو جوابدہ ٹھہرانے کے عمل کا آغاز کیا جاسکے۔

مختلف اضلاع اور علاقوں میں جبری گمشدگیوں اور ماورائے عدالت گرفتاریوں کے واقعات رپورٹ ہوئے۔

- کیچ- 8
- آواران-7
- خضدار-6
- کوئٹہ- 10
- گوادر-3
- خاران-5
- مستونگ- 2
- قلات- 3
- کراچی-5
- ٹوٹل کیسز- 49

جولائی 2024 کے مہینے میں پاکستانی فوج اور ان سے منسلک اداروں کے ہاتھوں جبری لاپتہ ، ماورائے عدالت گرفتاریاں اور بازیاب ہونے والے افراد کا تفصیلی رپورٹ۔

نمبر	نام، ولدیت	گمشدگی کا مقام	پتہ	پیشہ	جبری گمشدگی کا زمہ دار	گمشدگی کی تاریخ	ہائی کی صورت
1	داود ولد اسماعیل	پرپکی، مشکے	ضلع آواران	---	پاکستانی فورسز	یکم جولائی 2024	تاحال لاپتہ ہے۔
	بلوچستان کے ضلع آواران کے تحصیل مشکے پرپکی میں پاکستانی فورسز نے داود ولد اسماعیل کو رات گئے گھر سے تشدد کے حراست میں لیکر جبری لاپتہ کر دیا گیا۔						
2	آصف ولد قاسم بلوچ	آسکانی بازار، ترت	ضلع کیچ	---	پاکستانی فورسز	14 جون 2024	2 جولائی 2024 کو بازیاب ہوئے
	بلوچستان کے ضلع کیچ کے مرکزی شہر ترت کے علاقے آسکانی بازار سے پاکستانی فورسز کے ہاتھوں جبری لاپتہ آصف ولد قاسم بلوچ 2 جولائی 2024 کو بازیاب ہوکر گھر پہنچا ہے۔						
3	بہادر بہار ولد بشیر احمد	پسنی شہر	ضلع گوادر	طالب علم	پاکستانی فورسز	23 جون 2024	3 جولائی 2024 کو بازیاب ہوئے
	بلوچستان کے ضلع گوادر کے تحصیل پسنی شہر سے پاکستانی فورسز کے ہاتھوں جبری لاپتہ طالب علم بہادر بشیر 3 جولائی 2024 کو بازیاب ہوکر گھر پہنچا ہے۔						
4	حیات ولد امان اللہ	ترت شہر	ضلع کیچ	ٹرانسپور	پاکستانی فورسز	3 جولائی 2024	تاحال لاپتہ ہے۔
	بلوچستان کے ضلع کیچ کے مرکزی شہر ترت سے پاکستانی فورسز نے حیات ولد امان اللہ کو حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کر دیا گیا۔						

نمبر	نام، ولدیت	گمشدگی کا مقام	پتہ	پیشہ	جبری گمشدگی کا زمہ دار	گمشدگی کی تاریخ	ہائی کی صورت
5	نصر اللہ ولد انور	دشت مستونگ	ضلع مستونگ	---	پاکستانی فورسز	3 جولائی 2024	تاحال لاپتہ ہے
بلوچستان کے ضلع مستونگ سے پاکستانی فورسز نے دو بھائیوں کو حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کر دیا گیا، جنکے شناخت نصر اللہ اور سیف جان کے ناموں سے ہوئی ہیں۔							
6	سیف جان ولد انور	دشت مستونگ	ضلع مستونگ	---	پاکستانی فورسز	3 جولائی 2024	تاحال لاپتہ ہے
بلوچستان کے ضلع مستونگ سے پاکستانی فورسز نے دو بھائیوں کو حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کر دیا گیا، جنکے شناخت نصر اللہ اور سیف جان کے ناموں سے ہوئی ہیں۔							
7	عادل ولد بشیر احمد	تیرتھیج آوارن	ضلع آواران	---	پاکستانی فورسز	7 جولائی 2024	9 جولائی 2024 کو بازیاب ہوئے



نمبر	نام، ولدیت	گمشدگی کا مقام	پتہ	پیشہ	جبری گمشدگی کا زمہ دار	گمشدگی کی تاریخ	ہائی کی صورت
							بلوچستان کے ضلع آواران کے ٹاون سے منسلک علاقے تیرتیج سے پاکستانی فورسز نے علی الصبح عاقل ولد بشیر احمد کو گھر سے حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کر دیا گیا۔
8	مہروان ولد صغیر احمد	بالیچہ، تمپ	ضلع کیچ	---	پاکستانی فورسز	14 جون 2024	8 جولائی 2024 کو بازیاب ہوئے
							بلوچستان کے ضلع کیچ کے تحصیل تمپ کے علاقے بالیچہ سے پاکستانی فورسز کے ہاتھوں جبری لاپتہ مہروان ولد صغیر احمد 8 جولائی 2024 کو بازیاب ہو کر گھر پہنچا ہے۔
9	عبید اللہ ولد جلال خان	بالیچہ، تمپ	ضلع کیچ	طالب علم	پاکستانی فورسز	9 جولائی 2024	10 جولائی 2024 کو بازیاب ہوئے
							بلوچستان کے ضلع کیچ کے تحصیل تمپ کے علاقے بالیچہ سے پاکستانی فورسز نے رات ایک بجے کے دوران عبید اللہ ولد جلال خان کو گھر سے حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کر دیا گیا۔
10	بیبگر ولد امام دین مینگل	مکھی، قلات	ضلع قلات	---	پاکستانی فورسز	8 جولائی 2024	تاحال لاپتہ ہے
							بلوچستان کے ضلع قلات کے علاقے مکھی سے پاکستانی فورسز نے ایک کمسن بچے بیبگر ولد امام دین کو دیگر دو افراد کے ساتھ حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کر دیا گیا۔
11	سمندر خان ولد پسند خان	مکھی، قلات	ضلع قلات	زمیندار	پاکستانی فورسز	8 جولائی 2024	تاحال لاپتہ ہے
							بلوچستان کے ضلع قلات کے علاقے مکھی سے پاکستانی فورسز نے سمندر خان ولد پسند خان کو حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کر دیا گیا۔
12	عبدالرحیم ولد کنز خان	مکھی، قلات	ضلع قلات	زمیندار	پاکستانی فورسز	8 جولائی 2024	تاحال لاپتہ ہے۔

نمبر	نام، ولدیت	گمشدگی کا مقام	پتہ	پیشہ	جبری گمشدگی کا زمہ دار	گمشدگی کی تاریخ	ہائی کی صورت
	بلوچستان کے ضلع قلات کے علاقے مکھی سے پاکستانی فورسز نے عبدالرحیم ولد کنر خان کو حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کر دیا گیا۔						
13	محمد علی ولد نور دین	آواران شہر	ضلع آواران	مزدور	پاکستانی فورسز	15 جنوری 2024	9 جولائی 2024 کو بازیاب ہوئے
	بلوچستان کے ضلع آواران کے مرکزی شہر سے پاکستانی فورسز کے ہاتھوں جبری لاپتہ محمد علی ولد نور دین 9 جولائی 2024 کو بازیاب ہو کر گھر پہنچا ہے۔						
14	دلاور ولد مومن	ڈاکی بازار، آپسر تریت	ضلع کیچ	ڈرائیور	پاکستانی فورسز	28 جون 2024	8 جولائی 2024 کو بازیاب ہوئے
	بلوچستان کے ضلع کیچ کے مرکزی شہر تربت آپسر سے پاکستانی فورسز کے ہاتھوں جبری لاپتہ دلاور بلوچ ولد مومن 9 جولائی 2024 کو بازیاب ہو کر گھر پہنچا ہے۔						
15	آدم نسیم	گنٹانی گوادر	ضلع گوادر	طالب علم	پاکستانی فورسز	8 جولائی 2024	تاحال لاپتہ ہے
	بلوچستان کے ضلع گوادر سے کوسٹ گارڈ فورسز نے گنٹانی سے آدم نسیم کو حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کر دیا گیا۔						
16	ضمیر احمد ولد محمد	مچی مالار	ضلع آواران	مزدور	پاکستانی فورسز	9 جولائی 2024	22 جولائی 2024 کو بازیاب ہوئے
	بلوچستان کے ضلع آواران کے علاقے مالار مچی سے پاکستانی فورسز نے ضمیر احمد ولد محمد کو گھر سے حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کر دیا گیا۔						
17	امداد حسین ولد محمد حسین	ڈھور، گوادر	ضلع گوادر	دکاندار	پاکستانی فورسز	10 جولائی 2024	تاحال لاپتہ ہے
	بلوچستان کے ضلع گوادر کے علاقے ڈھور سے پاکستانی فورسز نے امداد حسین کو انکے دکان سے حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کر دیا گیا، خیال رہے امداد حسین موذی مرض کیسز میں مبتلا ہے جو ہر تین ماہ بعد اپنے کمیوتھراپی کیلئے آغا خان یونیورسٹی کراچی میں اپنا علاج کروا رہا ہے۔						

نمبر	نام، ولدیت	گمشدگی کا مقام	پتہ	پیشہ	جبری گمشدگی کا زمرہ دار	گمشدگی کی تاریخ	ہائی کی صورت
18	قادر بخش ولد رحیم داد	گوادر	ضلع پنجگور	---	پاکستانی فورسز	13 جولائی 2024	14 جولائی 2024 کو بازیاب ہوئے
	بلوچستان کے ضلع پنجگور کے رہائشی نوجوان قادر بخش ولد رحیم داد کو دوران سفر پاکستانی فورسز نے گوادر کے زیر انتظام علاقے میں دوران چیکنگ چیک پوسٹ سے غیر قانونی حراست میں رکھا گیا جو ایک دن بعد بازیاب ہوئے۔						
19	لیاقت بلوچ ولد ڈاکٹر شہداد بلوچ	زور بازار بزدار	ضلع آواران	مزدور	پاکستانی فورسز	14 جولائی 2024	9 اگست 2024 کو بازیاب ہوئے۔
	بلوچستان کے ضلع آواران کے علاقے بزداد زور بازار سے پاکستانی فورسز نے رات گئے لیاقت بلوچ کو انکے گھر سے حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کر دیا گیا۔ یاد رہے اس سے قبل 2021 کو بھی انہیں جبری گمشدگی کا نشانہ بنایا گیا تھا۔						
20	سراج احمد ولد شفیع محمد	نودز، تربت	ضلع کیچ	---	پاکستانی فورسز	14 جولائی 2024	تاحال لاپتہ ہے
	بلوچستان کے ضلع کیچ کے علاقے نودز سے پاکستانی فورسز نے سراج احمد ولد شفیع محمد کو حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کر دیا گیا۔						
21	مختیار احمد ولد عبدالحمید مینگل	سراوان، خاران	ضلع خاران	زمیندار	پاکستانی فورسز	15 جولائی 2024	تاحال لاپتہ ہے
	بلوچستان کے ضلع خاران کے علاقے سراوان کے رہائشی مختیار احمد ولد عبدالحمید مینگل پاکستانی فورسز کے ہاتھوں حراست بعد جبری گمشدگی کا شکار ہے۔						
22	حفیظ اللہ ولد فضل محمدچنال	کبدانی محلہ، خاران	ضلع خاران	---	پاکستانی فورسز	15 جولائی 2024	تاحال لاپتہ ہے
	بلوچستان کے ضلع خاران کے علاقے گواش کے رہائشی حفیظ اللہ ولد فضل محمد چنال کو پاکستانی فورسز نے خاران شہر میں کبدانی محلہ سے دیگر دو ساتھیوں سمیت حراست بعد جبری لاپتہ کر دیا گیا۔						

نمبر	نام، ولدیت	گمشدگی کا مقام	پتہ	پیشہ	جبری گمشدگی کا زمرہ دار	گمشدگی کی تاریخ	ہائی کی صورت
23	منظور احمد ولد عباس یلانزئی	کبدانی محلہ، خاران	ضلع خاران	---	پاکستانی فورسز	15 جولائی 2024	17 جولائی 2024 کو رہا ہوئے۔
بلوچستان کے ضلع خاران کے علاقے گواش کے رہائشی منظور احمد ولد عباس یلانزئی کو پاکستانی فورسز نے خاران شہر میں کبدانی محلہ سے دیگر دو ساتھیوں سمیت حراست بعد جبری لاپتہ کر دیا گیا۔							
24	ضیاء اللہ ولد فضل محمد چنال	کبدانی محلہ، خاران	ضلع خاران	---	پاکستانی فورسز	15 جولائی 2024	17 جولائی 2024 کو رہا ہوئے۔
بلوچستان کے ضلع خاران کے علاقے گواش کے رہائشی ضیاء اللہ ولد فضل محمد چنال کو پاکستانی فورسز نے خاران شہر میں کبدانی محلہ سے دیگر دو ساتھیوں سمیت حراست بعد جبری لاپتہ کر دیا گیا۔							
25	شہداد ولد اللہ بخش	نوکجو، مشکے	ضلع آواران	---	پاکستانی فورسز	17 جولائی 2024	تاحال لاپتہ ہے
بلوچستان کے ضلع آواران کے تحصیل مشکے کے علاقے نوکجو سے پاکستانی فورسز نے رات گئے مختلف گھروں سے 4 افراد کو حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کر دیا گیا، جن میں سے ایک کی شناخت شہداد ولد اللہ بخش کے نام سے ہوا ہے۔							
26	عتیق احمد ولد الہی بخش	نوکجو، مشکے	ضلع آواران		پاکستانی فورسز	17 جولائی 2024	تاحال لاپتہ ہے
بلوچستان کے ضلع آواران کے تحصیل مشکے کے علاقے نوکجو سے پاکستانی فورسز نے رات گئے مختلف گھروں سے 4 افراد کو حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کر دیا گیا، جن میں سے ایک کی شناخت عتیق احمد ولد الہی بخش کے نام سے ہوا ہے۔							
27	منیر احمد ولد نبی بخش	نوکجو، مشکے	ضلع آواران		پاکستانی فورسز	17 جولائی 2024	تاحال لاپتہ ہے
بلوچستان کے ضلع آواران کے تحصیل مشکے کے علاقے نوکجو سے پاکستانی فورسز نے رات گئے مختلف گھروں سے 4 افراد کو حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کر دیا گیا، جن میں سے ایک کی شناخت منیر احمد ولد نبی بخش کے نام سے ہوا ہے۔							

نمبر	نام، ولدیت	گمشدگی کا مقام	پتہ	پیشہ	جبری گمشدگی کا زمہ دار	گمشدگی کی تاریخ	ہائی کی صورت
28	جبل ولد مجید احمد	نوکجو، مشکے	ضلع آواران		پاکستانی فورسز	17 جولائی 2024	تاحال لاپتہ ہے
	بلوچستان کے ضلع آواران کے تحصیل مشکے کے علاقے نوکجو سے پاکستانی فورسز نے رات گئے مختلف گھروں سے 4 افراد کو حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کر دیا گیا، جن میں سے ایک کی شناخت جبل ولد مجید احمد کے نام سے ہوا ہے۔						
29	رحمت اللہ بلوچ	کلی بنگلڑی، کوئٹہ	ضلع کوئٹہ	---	پاکستانی فورسز	17 جولائی 2024	رہا ہوئے
	بلوچستان کے مرکزی شہر کوئٹہ کے علاقے کلی بنگلڑی سے پاکستانی فورسز نے رات گئے رحمت اللہ بلوچ کے گھر پر چھاپہ مارا اور غیر قانونی طریقے اپنا کر رحمت اللہ بلوچ کو حراست بعد جبری لاپتہ کر دیا گیا۔						
	شاجہان ولد سلیم	گریشہ، خضدار	ضلع خضدار	---	پاکستانی فورسز	19 جولائی 2024	تاحال لاپتہ ہے
	بلوچستان کے ضلع خضدار کے علاقے گریشہ کوچو سے پاکستانی فورسز نے عام آبادی پر دھاوا بولا اور علاقہ مکینوں پر شدید تشدد کیا گیا اور گھروں سے بزور طاقت 6 افراد کو حراست میں لیکر ساتھ لے گئے جو تاحال جبری لاپتہ ہیں، جن میں سے ایک کی شناخت شاجہان ولد سلیم بلوچ کے نام سے ہوئی ہے۔						
31	گوہر دین ولد خیر جان	گریشہ، خضدار	ضلع خضدار	---	پاکستانی فورسز	19 جولائی 2024	تاحال لاپتہ ہے
	بلوچستان کے ضلع خضدار کے علاقے گریشہ کوچو سے پاکستانی فورسز نے عام آبادی پر دھاوا بولا اور علاقہ مکینوں پر شدید تشدد کیا گیا اور گھروں سے بزور طاقت 6 افراد کو حراست میں لیکر ساتھ لے گئے جو تاحال جبری لاپتہ ہیں، جن میں سے ایک کی شناخت گوہر دین ولد خیر جان کے نام سے ہوئی ہے۔						
32	محمد جان ولد لعل بخش	گریشہ، خضدار	ضلع خضدار	---	پاکستانی فورسز	19 جولائی 2024	تاحال لاپتہ ہے

نمبر	نام، ولدیت	گمشدگی کا مقام	پتہ	پیشہ	جبری گمشدگی کا زمہ دار	گمشدگی کی تاریخ	ہائی کی صورت
							بلوچستان کے ضلع خضدار کے علاقے گریشہ کوچو سے پاکستانی فورسز نے عام آبادی پر دھاوا بولا اور علاقہ مکینوں پر شدید تشدد کیا گیا اور گھروں سے بزور طاقت 6 افراد کو حراست میں لیکر ساتھ لے گئے جو تاحال جبری لاپتہ ہیں، جن میں سے ایک کی شناخت محمد جان ولد لعل بخش کے نام سے ہوئی ہے۔
33	معيار احمد ولد لعل بخش	گریشہ، خضدار	ضلع خضدار	---	پاکستانی فورسز	19 جولائی 2024	تاحال لاپتہ ہے
							بلوچستان کے ضلع خضدار کے علاقے گریشہ کوچو سے پاکستانی فورسز نے عام آبادی پر دھاوا بولا اور علاقہ مکینوں پر شدید تشدد کیا گیا اور گھروں سے بزور طاقت 6 افراد کو حراست میں لیکر ساتھ لے گئے جو تاحال جبری لاپتہ ہیں، جن میں سے ایک کی شناخت معيار احمد ولد لعل بخش کے نام سے ہوئی ہے۔
34	محمد عارف ولد عبدالرحمان	گریشہ، خضدار	ضلع خضدار	---	پاکستانی فورسز	19 جولائی 2024	تاحال لاپتہ ہے
							بلوچستان کے ضلع خضدار کے علاقے گریشہ کوچو سے پاکستانی فورسز نے عام آبادی پر دھاوا بولا اور علاقہ مکینوں پر شدید تشدد کیا گیا اور گھروں سے بزور طاقت 6 افراد کو حراست میں لیکر ساتھ لے گئے جو تاحال جبری لاپتہ ہیں، جن میں سے ایک کی شناخت محمد عارف ولد عبدالرحمان کے نام سے ہوئی ہے۔
35	منیر احمد ولد صبرو	گریشہ، خضدار	ضلع خضدار	---	پاکستانی فورسز	19 جولائی 2024	تاحال لاپتہ ہے
							بلوچستان کے ضلع خضدار کے علاقے گریشہ کوچو سے پاکستانی فورسز نے عام آبادی پر دھاوا بولا اور علاقہ مکینوں پر شدید تشدد کیا گیا اور گھروں سے بزور طاقت 6 افراد کو حراست میں لیکر ساتھ لے گئے جو تاحال جبری لاپتہ ہیں، جن میں سے ایک کی شناخت منیر احمد ولد صبرو کے نام سے ہوئی ہے۔
36	عبدالطیف بنگلزئی	اسپلنجی، مستونگ	ضلع مستونگ	---	پاکستانی فورسز	اکتوبر 2023	20 جولائی 2024 کو بازیاب ہوئے۔
							بلوچستان کے ضلع مستونگ سے پاکستانی فورسز کے ہاتھوں جبری لاپتہ عبدالطیف بنگلزئی 20 جولائی 2024 کو بازیاب ہو کر گھر پہنچا ہے۔
37	صغیر احمد ولد نذیر احمد پیرکزی	کلان، خاران	ضلع خاران	---	پاکستانی فورسز	20 جولائی 2024	تاحال لاپتہ ہے



نمبر	نام، ولدیت	گمشدگی کا مقام	پتہ	پیشہ	جبری گمشدگی کا زمرہ دار	گمشدگی کی تاریخ	ہائی کی صورت
	بلوچستان کے ضلع خاران کے علاقے کلان سے پاکستانی فورسز نے صغیر احمد ولد نذیر احمد کو گھر سے حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کر دیا گیا۔						
38	صدام لانگو ولد عبدالکریم	کلی اسماعیل، کوئٹہ	ضلع کوئٹہ	---	پاکستانی فورسز	21 جولائی 2024	رہا ہوئے
	بلوچستان کے مرکزی شہر کوئٹہ کے علاقے کلی اسماعیل سے پاکستانی فورسز نے صدام لانگو ولد عبدالکریم کو گھر سے حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کر دیا گیا۔						
39	نثار احمد بلوچ	کوئٹہ	ضلع کوئٹہ	---	پاکستانی فورسز	22 جولائی 2024	رہا ہوئے
	بلوچستان کے مرکزی شہر کوئٹہ سے پاکستانی فورسز نے نثار احمد بلوچ کو گھر سے حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کر دیا گیا۔						
40	شہداد بلوچ	نوالین کراچی	لیاری کراچی	طالب علم	پاکستانی فورسز	23 جولائی 2024	29 جولائی کو رہا ہوئے
	صوبہ سندھ کے مرکزی شہر کراچی کے بلوچ آبادی علاقے لیاری نوالین سے سندھ پولیس نے بلوچ یکجہتی کمیٹی کے ارکان شہداد بلوچ کو دو ساتھیوں سمیت حراست بعد جبری لاپتہ کر دیا گیا۔						
41	صدام بلوچ	نوالین کراچی	لیاری کراچی	طالب علم	پاکستانی فورسز	23 جولائی 2024	29 جولائی کو رہا ہوئے
	صوبہ سندھ کے مرکزی شہر کراچی کے بلوچ آبادی علاقے لیاری نوالین سے سندھ پولیس نے بلوچ یکجہتی کمیٹی کے ارکان صدام بلوچ کو دو ساتھیوں سمیت حراست بعد جبری لاپتہ کر دیا گیا۔						
42	باسط بلوچ	نوالین کراچی	لیاری کراچی	طالب علم	پاکستانی فورسز	23 جولائی 2024	29 جولائی کو رہا ہوئے
	صوبہ سندھ کے مرکزی شہر کراچی کے بلوچ آبادی علاقے لیاری نوالین سے سندھ پولیس نے بلوچ یکجہتی کمیٹی کے ارکان باسط بلوچ کو دو ساتھیوں سمیت حراست بعد جبری لاپتہ کر دیا گیا۔						

نمبر	نام، ولدیت	گمشدگی کا مقام	پتہ	پیشہ	جبری گمشدگی کا زمہ دار	گمشدگی کی تاریخ	ہائی کی صورت
43	عبدالرحمن شاہ میر	گولیمار کراچی	گولیمار کراچی	سیاسی کارکن	پاکستانی فورسز	23 جولائی 2024	29 جولائی کو رہا ہوئے
صوبہ سندھ کے مرکزی شہر کراچی کے بلوچ آبادی علاقے گولیمار سے پاکستانی فورسز نے بلوچ یکجہتی کمیٹی کراچی کے رکن عبدالرحمن شاہ میر کو انکے گھر سے رات گئے حراست بعد جبری لاپتہ کر دیا گیا۔							
44	جاوید بلوچ ولد محمد قاسم	آواران بازار	تحصیل جھاو ضلع آواران	---	پاکستانی فورسز	7 مئی 2024	22 جولائی 2024 کو بازیاب ہوئے
بلوچستان کے ضلع آواران سے پاکستانی فورسز کے ہاتھوں جبری لاپتہ جاوید ولد محمد قاسم 22 جولائی 2024 کو بازیاب ہو کر گھر پہنچا ہے۔							
45	دیدگ ولد موسی	پیراندر لوپ، آواران	ضلع آواران	مزدور	پاکستانی فورسز	7 نومبر 2023	24 جولائی 2024 کو بازیاب ہوئے
بلوچستان کے ضلع آواران کے علاقے پیراندر لوپ سے پاکستانی فورسز کے ہاتھوں جبری لاپتہ دیدگ ولد موسیٰ 24 جولائی 2024 کو بازیاب ہو کر گھر پہنچا ہے۔							
46	اختر ولد صاحبداد	پیراندر لوپ، آواران	ضلع آواران	مزدور	پاکستانی فورسز	29 نومبر 2023	24 جولائی 2024 کو بازیاب ہوئے
بلوچستان کے ضلع آواران کے علاقے پیراندر لوپ سے پاکستانی فورسز کے ہاتھوں جبری لاپتہ اختر ولد صاحبداد 24 جولائی 2024 کو بازیاب ہو کر گھر پہنچا ہے۔							

نمبر	نام، ولدیت	گمشدگی کا مقام	پتہ	پیشہ	جبری گمشدگی کا زمہ دار	گمشدگی کی تاریخ	ہائی کی صورت
47	ہدایت اللہ سمالانی	کلی کمالو سریاب	ضلع کوئٹہ	طالب علم	پاکستانی فورسز	22 جولائی 2024	تاحال لاپتہ ہے
بلوچستان کے مرکزی شہر کوئٹہ کے علاقے کلی کمالو سریاب سے پاکستانی فورسز نے ہدایت اللہ سمالانی کو گھر سے حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کر دیا گیا۔							
48	مراد ولد عبداللہ	گردانک بلیدہ	ضلع کیچ	---	پاکستانی فورسز	25 جولائی 2024	تاحال لاپتہ ہے
بلوچستان کے ضلع کیچ کے تحصیل بلیدہ کے علاقے سے پاکستانی فورسز نے دوران آپریشن کو دو افراد کو حراست بعد جبری لاپتہ کر دیا گیا، جن میں سے ایک کی شناخت مراد ولد عبداللہ کے نام سے ہوا ہے۔							
49	شوکت بلوچ	گردانک بلیدہ	ضلع کیچ	---	پاکستانی فورسز	25 جولائی 2024	تاحال لاپتہ ہے
بلوچستان کے ضلع کیچ کے تحصیل بلیدہ کے علاقے سے پاکستانی فورسز نے دوران آپریشن کو دو افراد کو حراست بعد جبری لاپتہ کر دیا گیا، جن میں سے ایک کی شناخت شوکت بلوچ کے نام سے ہوا ہے۔							
50	حفیظ بلوچ ولد عبدالحمید	گردانک بلیدہ	ضلع کیچ		پاکستانی فورسز	25 جولائی 2024	تاحال لاپتہ ہے
بلوچستان کے ضلع کیچ کے تحصیل بلیدہ کے علاقے گردانک سے پاکستانی فورسز نے حفیظ بلوچ ولد عبدالحمید کو حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کر دیا گیا۔							
51	داد جان ولد اسماعیل	گردانک بلیدہ	ضلع کیچ		پاکستانی فورسز	25 جولائی 2024	تاحال لاپتہ ہے

نمبر	نام، ولدیت	گمشدگی کا مقام	پتہ	پیشہ	جبری گمشدگی کا زمہ دار	گمشدگی کی تاریخ	ہائی کی صورت
	بلوچستان کے ضلع کیچ کے تحصیل بلیدہ کے علاقے گردانک سے پاکستانی فورسز نے داد جان ولد اسماعیل کو حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کر دیا گیا۔						
52	بالاچ بلوچ	ملیر کراچی	کراچی سندھ	طالب علم	پاکستانی فورسز	26 جولائی 2024	2 اگست 2024 کو رہا ہوئے
	صوبہ سندھ کے مرکزی شہر کراچی ملیر سے سیاسی کارکن بالاچ کو پاکستانی فورسز نے رات گئے انہیں گھر سے حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کر دیا گیا۔						
53	حافظ اسلم ولد نواز رودینی	کاریز سریاب، کوئٹہ	ضلع کوئٹہ	---	پاکستانی فورسز	26 جولائی 2024	تاحال لاپتہ ہے
	بلوچستان کے مرکزی شہر کوئٹہ کے علاقے سریاب کاریز سے پاکستانی فورسز نے رات گئے حافظ اسلم ولد نواز رودینی کو گھر سے حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کر دیا گیا۔						
54	عامر رودینی	کاریز سریاب، کوئٹہ	ضلع کوئٹہ	---	پاکستانی فورسز	26 جولائی 2024	تاحال لاپتہ ہے
	بلوچستان کے مرکزی شہر کوئٹہ کے علاقے سریاب کاریز سے پاکستانی فورسز نے عامر رودینی کو گھر سے حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کر دیا گیا۔						
55	جینند بلوچ	کوئٹہ	ضلع کوئٹہ	طالب علم: سیاسی کارکن	پاکستانی فورسز	26 جولائی 2024	رہا ہوئے۔
	بلوچستان کے مرکزی شہر کوئٹہ سے پاکستانی فورسز نے بلوچ طلبا تنظیم سے منسلک دو سیاسی کارکنان کو حراست بعد جبری لاپتہ کر دیا گیا، جن میں سے ایک کی شناخت جینند بلوچ کے نام سے ہوا ہے۔						
56	شیر باز بلوچ	کوئٹہ	ضلع کوئٹہ	طالب علم: سیاسی کارکن	پاکستانی فورسز	26 جولائی 2024	رہا ہوئے۔

نمبر	نام، ولدیت	گمشدگی کا مقام	پتہ	پیشہ	جبری گمشدگی کا زمرہ دار	گمشدگی کی تاریخ	ہائی کی صورت
	بلوچستان کے مرکزی شہر کوئٹہ سے پاکستانی فورسز نے بلوچ طلبا تنظیم سے منسلک دو سیاسی کارکنان کو حراست بعد جبری لاپتہ کر دیا گیا، جن میں سے ایک کی شناخت شیرباز بلوچ کے نام سے ہوا ہے						
57	اھسان اللہ	کلی پرکانی، ہزار گنجی کوئٹہ	ضلع کوئٹہ	معلم القرآن	پاکستانی فورسز	27 جولائی 2024	رہا ہوئے۔
	بلوچستان کے مرکزی شہر کوئٹہ کے علاقے کلی پرکانی ہزار گنجی سے سی ٹی ڈی پولیس نے مدرسہ جامعہ اسلامیہ صدیقہ سے استاد احسان اللہ بلوچ کو حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کر دیا گیا۔						
58	تنویر احمد	کلی پرکانی، ہزار گنجی کوئٹہ	ضلع کوئٹہ	طالب علم	پاکستانی فورسز	27 جولائی 2024	رہا ہوئے۔
	بلوچستان کے مرکزی شہر کوئٹہ کے علاقے کلی پرکانی ہزار گنجی سے سی ٹی ڈی پولیس نے مدرسہ جامعہ اسلامیہ صدیقہ میں زیر تعلیم طالب علم تنویر احمد کو حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کر دیا گیا۔						
59	فواد بلوچ	شاہوانی پلازہ، کوئٹہ	---	طالب علم	پاکستانی فورسز	27 جولائی 2024	رہا ہوئے۔
	بلوچستان کے مرکزی شہر کوئٹہ میں پولیس اور خفیہ اداروں نے شاہوانی پلازہ پر چھاپے کے دوران متعدد بلوچ طالب علموں کو ماورائے عدالت گرفتار جو آج تک کوئٹہ کے مختلف پولیس تھانوں میں بند ہیں۔ جن میں ایک کی شناخت فواد بلوچ کے نام سے ہوئی ہے۔						
60	امان اللہ بلوچ	شاہوانی پلازہ، کوئٹہ	---	طالب علم	پاکستانی فورسز	27 جولائی 2024	رہا ہوئے۔
	بلوچستان کے مرکزی شہر کوئٹہ میں پولیس اور خفیہ اداروں نے شاہوانی پلازہ پر چھاپے کے دوران متعدد بلوچ طالب علموں کو ماورائے عدالت گرفتار جو آج تک کوئٹہ کے مختلف پولیس تھانوں میں بند ہیں۔ جن میں ایک کی شناخت امان اللہ بلوچ کے نام سے ہوئی ہے۔						

نمبر	نام، ولدیت	گمشدگی کا مقام	پتہ	پیشہ	جبری گمشدگی کا زمرہ دار	گمشدگی کی تاریخ	ہائی کی صورت
61	عنایت اللہ ولد ڈاکٹر ثنا اللہ	شاہوانی پلازہ، کوئٹہ	ضلع واشک	طالب علم	پاکستانی فورسز	27 جولائی 2024	رہا ہوئے۔
	بلوچستان کے مرکزی شہر کوئٹہ میں پولیس اور خفیہ اداروں نے شاہوانی پلازہ پر چھاپے کے دوران متعدد بلوچ طالب علموں کو ماورائے عدالت گرفتار جو آج تک کوئٹہ کے مختلف پولیس تھانوں میں بند ہیں۔ جن میں ایک کی شناخت عنایت اللہ ولد ڈاکٹر ثنا اللہ بلوچ کے نام سے ہوئی ہے۔						
62	شمیم ولد عبدالصمد	شاہوانی پلازہ، کوئٹہ	ضلع آواران	طالب علم	پاکستانی فورسز	27 جولائی 2024	رہا ہوئے۔
	بلوچستان کے مرکزی شہر کوئٹہ میں پولیس اور خفیہ اداروں نے شاہوانی پلازہ پر چھاپے کے دوران متعدد بلوچ طالب علموں کو ماورائے عدالت گرفتار جو آج تک کوئٹہ کے مختلف پولیس تھانوں میں بند ہیں۔ جن میں ایک کی شناخت شمیم ولد عبدالصمد کے نام سے ہوئی ہے۔						
63	اسلام الدین ولد حاجی عبدالخیر	شاہوانی پلازہ، کوئٹہ	ضلع واشک	طالب علم	پاکستانی فورسز	27 جولائی 2024	رہا ہوئے۔
	بلوچستان کے مرکزی شہر کوئٹہ میں پولیس اور خفیہ اداروں نے شاہوانی پلازہ پر چھاپے کے دوران متعدد بلوچ طالب علموں کو ماورائے عدالت گرفتار جو آج کے نام سے ہوئی ہے۔ تک کوئٹہ کے مختلف پولیس تھانوں میں بند ہیں۔ جن میں ایک کی شناخت اسلام الدین						
64	ارشاد دوست	شاہوانی پلازہ، کوئٹہ	ضلع آواران	طالب علم	پاکستانی فورسز	27 جولائی 2024	رہا ہوئے۔
	بلوچستان کے مرکزی شہر کوئٹہ میں پولیس اور خفیہ اداروں نے شاہوانی پلازہ پر چھاپے کے دوران متعدد بلوچ طالب علموں کو ماورائے عدالت گرفتار جو آج تک کوئٹہ کے مختلف پولیس تھانوں میں بند ہیں۔ جن میں ایک کی شناخت ارشد بلوچ ولد دوست محمد کے نام سے ہوئی ہے۔						
65	جاوید علی	بلیدہ ٹو تربت	ضلع کیچ	---	پاکستانی فورسز	31 جولائی 2024	تاحال لاپتہ ہے

نمبر	نام، ولدیت	گمشدگی کا مقام	پتہ	پیشہ	جبری گمشدگی کا زمہ دار	گمشدگی کی تاریخ	ہائی کی صورت
	بلوچستان کے ضلع کیچ کے تحصیل بلیدہ کے رہائشی نوجوان جاوید علی بلیدہ سے تربت جاتے ہوئے راستے میں پاکستانی فورسز نے حراست بعد جبری لاپتہ کر دیا گیا۔						
66							

